سوال

(149) کیا نماز کے بعد "اللہ اکبر کہنا ثابت نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فرض نماز کے بعد سب سے پہلے کون سا ذکر کرنا چاہیۓ؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ نماز کے بعد "اللہ اکبر" کہنا صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔ کیا یہ بات درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرض نماز کے بعد بہت سے اذکار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں، مگر ترتیب کی صراحت نہیں کی گئی، البتہ بعض صحیح احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوتے ہی بلند آواز سے "اللہ اکبر" پڑھا کرتے تھے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"کنت اعرف انقضاء صلاة النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالتکبیر" (بخاري، الاذان، الذکر بعد الصلاة، ح: 842)

''میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز ختم ہونے کی تکبیر (کی آواز) کی وجہ سے سمجھ جاتا تھا۔''

تکبیر کے بعد تین مرتبہ قدرے آہستہ آواز سے استغفر اللہ کہنا چاہیۓ۔

بخاری کی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اُن لوگوں کا، جو یہ کہتے ہیں کہ فرض نماز کے اختتام پر "اللہ اکبر" کہنا صحیح حدیث سے ثابت نہیں، موقف درست نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اذان و نماز، صفحہ: 383